□□□□□ □□□□□□□□□

PRESS RELEASE

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ:
www.rbi.org.in

001

Mumbai-400001 ,

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس
400001

10 فروری, 2022

ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسی پر بیان

یہ بیان مختلف ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسی اقدامات کا تعین کرتا ہے جو کہ (i) لیکویڈیٹی اقدامات (ii) مالیاتی منڈیوں؛ (iii) ادائیگی اور تصفیہ کے نظام اور (iv) ریگولیشن اور نگرانی ہے متعلق ہے۔

I. لیکویڈیٹی کے اقدامات

1. ایمرجنسی ہیلتھ سروسز کے لیے 50,000 کروڑ روپے کی ٹرم لیکویڈیٹی سہولت کی توسیع

[5 مئی 2021](https://www.rbi.org.in) کو، تین سال تک کی مدت کے لیے ریپو ریٹ پر ₹50,000 کروڑ کی آن ٹیپ لیکویڈیٹی ونڈو کا اعلان کیا گیا تاکہ ملک میں COVID-19 سے متعلق طبی نگہداشت کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بڑھانے کے لیے فوری لیکویڈیٹی کی فراہمی کو فروغ دیا جا سکے۔ بینکوں کو اسکیم کے تحت قرضوں کی تیزی سے فراہمی کے لیے ترغیب دی گئی، ترجیحی شعبے کی درجہ بندی کے ساتھ اس طرح کے قرضے کو 31 مارچ 2022 تک بڑھایا گیا۔ اس اسکیم کے تحت بینکوں سے COVID-19 لون بک بنانے کی توقع تھی۔ ایک اضافی ترغیب کے ذریعے، ایسے بینک RBI کے پاس ریورس ریپو ونڈو کے تحت COVID-19 لون بک کے سائز تک، ریپو ریٹ سے 25 بی پی ایس نیچے، یعنی ریورس ریپو ریٹ سے زیادہ 40 بی پی ایس تک اپنی اضافی لیکویڈیٹی رکھنے کے اہل تھے۔ بینکوں نے COVID-19 سے متعلق صحت کی ہنگامی خدمات کے لیے ₹ 9,654 کروڑ (4 فروری 2022 تک) کے اپنے فنڈز لگائے ہیں۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا، اسکیم کے ردعمل کے پیش نظر، اب اس ونڈو کو 31 مارچ 2022 سے 30 جون 2022 تک بڑھانے کی تجویز ہے۔

.2 رابطہ پر مبنی شعبوں کے لیے آن ٹیپ لیکویڈیٹی ونڈو کی توسیع

4 جون، 2021 کو، 31 مارچ 2022 تک دستیاب تین سال تک کی میعاد کے ساتھ رابطہ پر مبنی مخصوص شعبوں کے لیے ریپو ریٹ پر ₹15,000 کروڑ کی ایک علیحدہ لیکویڈیٹی ونڈو کھولنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ترغیب کے ذریعے، ایسے بینک اسکیم کے تحت بنائی گئی COVID-19 لون بک کے سائز تک RBI کے پاس اپنی اضافی لیکویڈیٹی رکھنے کے اہل تھے۔ اس COVID-19 لون بک میں رقم نے ایک ایسی شرح کو اپنی طرف متوجہ کیا جو ریپو ریٹ سے 25 bps کم ہے یا ایک مختلف طریقے سے کہا جائے تو ریورس ریپو ریٹ سے 40 bps زیادہ ہے۔ قرض دینے کی اسکیم کے تحت RBI سے فنڈز حاصل کیے بغیر اپنے وسائل استعمال کرنے کے خواہشمند بینک بھی اس ترغیب کے اہل تھے۔ بینکوں نے رابطہ پر مبنی شعبے کے تحت اداروں کے لیے ₹5,041 کروڑ (4 فروری 2022 تک) کے اپنے فنڈز لگائے ہیں۔ اسکیم کے ردعمل کے پیش نظر، اب اس ونڈو کو 30 جون 2022 تک بڑھانے کی تجویز ہے۔

.II مالیاتی بازار

.3 والنٹری ریٹنشن روٹ (VRR) - حدود میں اضافہ

غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (FPIs) کی جانب سے سرکاری اور کارپوریٹ قرض کی سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کے لیے والنٹری ریٹنشن روٹ (VRR) کو 01 مارچ 2019 کو متعارف کرایا گیا تھا تاکہ ملک میں جاری کردہ قرض کے آلات میں مستحکم سرمایہ کاری کی سہولت فراہم کی جاسکے۔ روٹ نے طویل مدتی سرمایہ کاری کے میدان کے ساتھ FPIs کو ایک علیحدہ چینل فراہم کرنے کی کوشش کی، جو بڑے پیمانے پر میکرو پروڈینشیل کنٹرول سے پاک ہے۔VRR کے تحت سرمایہ کاری کے لیے ₹1,50,000 کروڑ کی وقف سرمایہ کاری کی حد مقرر کی گئی تھی۔VRR کے مثبت ردعمل کو دیکھتے ہوئے جیسا کہ موجودہ حد کے قریب ختم ہونے سے ظاہر ہے، VRR کے تحت سرمایہ کاری کی حد کو ₹ 1,00,000 کروڑ تک بڑھانے کی تجویز ہے۔
1 اپریل 2022 سے ₹2,50,000 کروڑ۔ نظرثانی شدہ سرمایہ کاری کی حدوں کو آج نوٹیفائی کیا جا رہا ہے۔

.4 کریڈٹ ڈیفالٹ سویپس (CDS) کے رہنما خطوط کا جائزہ

کریڈٹ ڈیفالٹ سویپس (CDS) کے لیے رہنما خطوط آخری بار جنوری 2013 میں جاری کیے گئے تھے۔ کارپوریٹ بانڈز کے لیے لکویڈ مارکیٹ کی ترقی کے لیے CDS مارکیٹ کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے، خاص طور پر کم درجہ بندی والے جاری کنندگان کے بانڈز کے لیے، 4 دسمبر 2020 کے ترقیاتی اور ریگولیٹری پالیسیوں کے بیان میں اعلان کیا گیا تھا کہ ان رہنما خطوط پر نظرثانی کی جائے گی۔ اسی مناسبت سے ہدایت نامے کا مسودہ جاری کیا گیا۔

16 فروری 2021 عوامی مشاورت کے لیے۔ موصول کردہ آراء کو مدنظر رکھتے ہوئے آج حتمی ہدایات جاری کی جارہی ہیں۔

5. بینکوں کو آف شور فارن کرنسی سیٹلڈ روپی ڈیریویٹوز مارکیٹ میں ڈیل کرنے کی اجازت دینا

ہندوستان میں بینکوں کو جون 2019 میں اجازت دی گئی تھی کہ وہ غیر رہائشیوں کو سود کی شرح کے خطرے سے بچانے کے لیے روپی انٹیریسٹ ریٹ ڈیریویٹو کی پیشکش کریں۔ بیرون ملک مقیم اداروں کو ہندوستان میں بینکوں کے ساتھ ہیجنگ کے علاوہ دیگر مقاصد کے لیے اوور نائٹ انڈیکسڈ سویپ (OIS) لین دین کرنے کی بھی اجازت دی گئی تھی، یا تو براہ راست یا بیک ٹو بیک بنیاد پر ہندوستان میں مارکیٹ بنانے والے کی غیر ملکی شاخ/مرکزی/گروپ ادارے (غیر ملکی ہم منصب) کے ذریعے۔ اس اقدام نے مقامی OIS مارکیٹ میں لیکویڈیٹی میں اضافہ کیا ہے، شرکت میں تنوع کو فروغ دیا ہے اور آن شور اور آف شور مارکیٹوں کے درمیان تقسیم کو کم کیا ہے۔ ملک میں شرح سود ڈیریویٹو مارکیٹ کو مزید تحریک فراہم کرنے کے مقصد سے، آن شور اور آف شور مارکیٹوں کے درمیان فرق کو ختم کرنے اور قیمتوں کی دریافت کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے مقصد سے، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں بینکوں کو غیر رہائشیوں اور دیگر مارکیٹ سازوں کے ساتھ آف شور فارن کرنسی سیٹلڈ اوور نائٹ انڈیکسڈ سویپ (FCS-OIS) مارکیٹ میں لین دین کرنے کی اجازت دی جائے۔ بینک ہندوستان میں اپنی شاخوں، اپنی غیر ملکی شاخوں یا اپنے IFSC بینکنگ اکائیوں کے ذریعے حصہ لے سکتے ہیں۔ آج ضروری ہدایات جاری کی جا رہی ہیں۔

III. ادائیگی اور تصفیہ کے نظام

6. e-RUPI کے تحت کیپ کا اضافہ (UPI کا استعمال کرتے ہوئے پری پیڈ ڈیجیٹل واؤچرز)

ای-RUPI پری پیڈ ڈیجیٹل واؤچر، جسے نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا (NPCI) نے تیار کیا اور اگست 2021 میں لانچ کیا، فرد کے لیے مخصوص اور مقصد کے لیے مخصوص کیش لیس واؤچر ہے اور اسے افراد، کارپوریٹس یا حکومتیں استعمال کر سکتی ہیں۔ e-RUPI یو پی آئی پلیٹ فارم پر چلتا ہے اور اس کی حد ₹10,000/- فی واؤچر ہے اور ہر واؤچر کو صرف ایک بار استعمال/ریڈیم کیا جا سکتا ہے۔ E-RUPI واؤچرز کو فی الحال COVID-19 ویکسینیشن کے مقاصد کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں/محکموں کے ذریعہ استعمال کے دیگر معاملات بھی فعال طور پر زیر غور ہیں۔

استفادہ کنندگان کو مختلف سرکاری اسکیموں کی ڈیجیٹل ڈیلیوری میں سہولت فراہم کرنے کے لیے، e-RUPI واؤچرز کے لیے جاری کردہ رقم کی حد کو بڑھانے کی تجویز ہے۔

حکومتیں ₹1,00,000/- فی واؤچر اور e-RUPI واؤچر کو متعدد بار استعمال کرنے کی اجازت دیتی ہیں (جب تک کہ واؤچر کی رقم پوری طرح سے ریڈیم نہ ہو جائے)۔ NPCI کو ضروری ہدایات الگ سے جاری کی جائیں گی۔

7. MSME قابل وصول فنانسنگ کے لیے بہتر انفراسٹرکچر کو فعال کرنا - TREDS سیٹلمنٹس کے لیے NACH مینڈیٹ کی حد میں اضافہ

ٹریڈ ریسیویبل ڈسکاؤنٹنگ سسٹم (TReDS) مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (MSMEs) کو ریسیویبل کی رعایت / فنانسنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔TREDS تصفیے نیشنل آٹومیٹڈ کلیئرنگ ہاؤس (NACH) سسٹم میں مینڈیٹ کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ فی الحال NACH مینڈیٹ کی رقم ₹1 کروڑ تک محدود ہے۔

بڑھتی ہوئی شرکت کے ذریعے جدت اور مسابقت کی حوصلہ افزائی کے لیے، اکتوبر 2019 میں ریزرو بینک کے ذریعہ TREDS آپریٹرز کی 'آن ٹیپ' اجازت متعارف کروائی گئی۔ 1 جولائی 2020 سے مرکزی حکومت نے MSMEs کی تعریف میں ان کے سالانہ ٹرن اوور سے تعلق کے ساتھ نظر ثانی کی ہے۔MSMEs کی بڑھتی ہوئی لیکویڈیٹی کی ضروریات اور TReDS پلیٹ فارمز سے موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، TREDS سیٹلمنٹس کے لیے NACH مینڈیٹ کی حد کو ₹3 کروڑ تک بڑھانے کی تجویز ہے۔

ضروری ہدایات الگ سے جاری کی جائیں گی۔

IV. ضابطہ اور نگرانی

8. IT آؤٹ سورسنگ پر ماسٹر ڈائریکشن (MD) اور انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس، رسک، کنٹرولز اور ایشورنس پریکٹسز پر ماسٹر ڈائریکشن (MD)

مالیاتی نظام قابلیت کو بہتر بنانے کے لیے مالیاتی ٹکنالوجی کے پلیئرز کے ذریعے نئی ٹیکنالوجیز تک آسان رسائی حاصل کرنے کے لیے ریگولیٹڈ اداروں کے ذریعے اہم آئی ٹی خدمات کے وسیع پیمانے پر فائدہ اٹھانے اور آؤٹ سورسنگ کو دیکھ رہا ہے۔ یہ انتظامات انہیں اہم مالی، آپریشنل اور شہرت کے خطرات سے دوچار کرتے ہیں۔ اسی طرح، بینکنگ خدمات حاصل کرنے کے لیے ڈیجیٹل چینلز پر صارفین کا بڑھتا ہوا انحصار ریگولیٹڈ اداروں کے لیے آپریشنل لچک پر توجہ مرکوز کرنا ضروری بناتا ہے۔

لہٰذا، یہ محسوس کیا گیا ہے کہ آئی ٹی آؤٹ سورسنگ کے لیے رسک مینجمنٹ فریم ورک، ارتکاز کے خطرے کا انتظام، وقتاً فوقتاً خطرے کی تشخیص اور غیر ملکی خدمات فراہم کرنے والوں کو آؤٹ سورسنگ جیسے پہلوؤں کے لیے مناسب ریگولیٹری ہدایات کی ضرورت ہوتی ہے۔ انفارمیشن سیکیورٹی

گورننس اور کنٹرول، کاروباری تسلسل کے انتظام اور انفارمیشن سسٹم کے آڈٹ سے متعلق رہنما خطوط کو بھی اپ ڈیٹ اور مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

اسی مناسبت سے، ریزرو بینک مندرجہ بالا پہلوؤں کو حل کرتے ہوئے رہنما خطوط جاری کرنے کی تجویز کرتا ہے۔ اسٹیک ہولڈرز اور عوام کے ارکان کے تبصروں کے لیے دو مسودہ ہدایات جاری کیے جائیں گے: (i) ریزرو بینک آف انڈیا (IT آؤٹ سورسنگ) ہدایات، 2022؛ اور (ii) ریزرو بینک آف انڈیا (انفارمیشن ٹیکنالوجی گورننس، رسک، کنٹرولز اینڈ ایشورنس پریکٹسز) ہدایات، 2022۔

(یوگیش دیال)
چیف جنرل منیجر

پریس ریلیز 1694/2021-2022